آیۃ الکرسی کے انتہائی قیمتی اور نایاب اعمال

کُنُوزِ نَادِرَہ

یعنی

اعمالِ آیۃ الکرسی

- ....دائمی حصار کا دھاگہ
- ....حصار کی لاٹھی
- ....حفاظتی دائرہ کا مضبوط ترین عمل
- ....اعمال چلانے کا انتہائی خاص عمل
- ....قوم جنات سے مقابلے کا عمل
- ....جنات کے عمل کو باندھنے کا عمل
- ....نقشِ چراغ کا طلسماتی عمل
- ....نقش گلاب کا خاص عمل
- ....حب کا سمندری عمل
- ....جادوگر جنات کو سلب کرنا

اور بہت کچھ......

ابوعکراش صوفی ساجد الرحمن ملازئی

www.freeamliyaatbooks.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaat
FREE AMLIYAAT BOOKS

(ابتدائیہ)

لاکھوں کروڑوں درود نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ان کی آلہ پر، اللہ رب العزت کے فضل و احسان اور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نظر عنایت سے راقم الحروف کی تین کتب کی عظیم کامیابی کے بعد اب چوتھی کتاب "بنام کنوزِ نادرہ یعنی اعمالِ آیۃ الکرسی" منصہ شہود پر لائی جارہی ہے، جس میں آیۃ الکرسی کے بڑے اور خاص صدری و مجرب اعمال درج کئے گئے ہیں۔

بحمد اللہ تعالی راقم الحروف کی تمام کتب کو یہ امتیازی حیثیت حاصل ہے کہ ان کتب میں بلا بخل سینوں کے راز ظاہر کئے جاتے ہیں تاکہ صاحبان ذی قدر ان اعمال سے فیضیاب ہوکر راقم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اپنی سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب میں بھی انتہائی قیمتی اعمال درج کئے ہیں، دعا ہے اللہ رب العالمین سے کہ وہ قارئین و عاملین کو اس کتاب سے مکمل فیضیاب فرمائے۔

ابو عکراش ساجد الرحمن ملازئی

خبردار

مصنف کی اجازت کے بغیر اس کتاب کو چھاپنے،اس کے اعمال آگے دینے،اس کی Pdf آگے چلانے کی قطعا اجازت نہیں۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کُنُوزِ نَادِرَہ

یعنی اعمالِ آیۃُ الکُرسی

مؤلف؛ابو عکراش صوفی ساجد الرحمٰن ملازئی

فہرست

www.freeamliyaatbooks.blogspot.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
FREE AMLIYAAT BOOKS

www.freeamliyaatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

www.freeamliyatbookspdf.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

﴿ آیۃ الکرسی کا ترجمہ و تفسیر ﴾

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ :۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو...... ترجمہ: اللہ وہ بلند ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰہ (اللہ):۔

اَللّٰہُ عَلَمٌ لِذَاتِ الوَاجِبِ الوُجُودِ الْمُسْتَجْمِعِ لِجَمِیْعِ صِفَاتِ الْکَمَالِیَۃ

یعنی: اللہ اُس واجب الوجود ذات کا نام ہے جو تمام کامل صفات کی جامع ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (اس کے سوا کوئی معبود نہیں):۔

"اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ"...... میں غیر اللہ سے صفتِ الوہیت کی کامل نفی کی گئی ہے، یہاں یہ حقیقت باور کروائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تنہا معبودِ برحق، مطلوبِ اصلی اور محبوبِ حقیقی ہے، گویا یہ دعوی ہے اور آئندہ جملوں میں اس کے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کی تفسیر:۔

قاضی بیضاوی اس جملے کے تحت رقمطراز ہیں: وَالْمَعْنٰی اَنَّہُ الْمُسْتَحِقُّ لِلْعِبَادَۃِ لَاغَیْرُ

اس کا معنی یہ ہے کہ وہی عبادت کا مستحق ہے، کوئی اور نہیں۔

(تفسیر بیضاوی، جزء1ص 552 مکتبہ شاملہ)

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

اِخْبَار بِاَنَّہُ الْمُتَفَرِّدُ بِالْاِلٰھِیَّۃِ لِجَمِیْعِ الْخَلَائِقِ

اس جملے میں اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ تمام مخلوق کا معبود تنہا صرف "اللہ" ہی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، جزء 1ص 678 مکتبۃ الشاملۃ)

اس جملے میں اللہ تبارک وتعالی کی توحید کا اثبات اور شرک کی نفی کی گئی ہے،یادرہے عقیدۂ توحید دین اسلام کی اساس وبنیاد ہے،لہذا اسے سمجھنا انتہائی ضروری ہے،لہذا یہاں ضمناً توحیدوشرک کا مختصراً مفہوم ذکر کیا جارہا ہے تاکہ عامۃ المسلمین ان کے معانی میں غلط فہمی کا شکار نہ رہیں۔

عقیدۂ توحید کی وضاحت:۔

شرعی اعتبار سے یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالی اپنی ذات (Personality) اپنی صفات (Qualities) اور جملہ اوصاف وکمالات میں یکتا وبے مثال ہے اس کا کوئی ساجھی یا شریک نہیں، کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں، یہ "عَقِیدَۂ تَوحِید" کہلاتا ہے۔

(ملخصا...... العقیدۃ النسفیۃ: ص 2...... قواعد العقائد، للامام محمدبن غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی (مُتوفی 505ھ) ص 7 مکتبۃ الشاملۃ)

آسان لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ "توحید سے مراد" اس جیسا کوئی نہیں، ذات، صفات، افعال، احکام، اسماء وغیرہ میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔

شِرْك کا لُغَوِی وشَرعِی مَفْهُوم:

لُغَوِی مَعنٰی: لَفْظِ "شِرْک" "شرکت" سے بنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالی کی ذات یا اس کی صفات میں غیر کو شریک مانا جائے۔

شَرْعِیْ مَفْهُوم: ائمہ عِلْمُ الْکَلَام اور ائمہ لُغَتْ نے شرک کا شرعی واصطلاحی مفہوم درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے چنانچہ: علامہ سعد الدین تفتازانی علیہ رحمۃ لکھتے ہیں:

"مجوسی (یعنی آگ کی پوجا کرنے والوں) کی طرح کسی کو واجب الوجود سمجھ کر اُلوہیت میں شریک کرنا، یا بتوں کی پوجا کرنے والوں کی طرح کسی کو مُسْتَحِقِّ عِبَادَتْ (یعنی عبادت کا حقدار) سمجھنا، اِشراک (یعنی شرک کرنا) کہلاتا ہے" (تفتازانی، شرح العقائد النسفی: ص 61)

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ :۔.......ترجمہ: وہ خود زندہ ہے اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْم کی تفسیر:۔

اللہ تبارک وتعالیٰ واجب الوجود ہے، یعنی وہ از خود موجود ہے، اسے کسی نے پیدا نہیں کیا، بلکہ وہ دوسروں کو پیدا کرنے والا ،زندگی دینے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔

امام قتادہ بیان کرتے ہیں:

"اَلْحَیُّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ" یعنی حی وہ ذات ہے جسے موت نہیں آتی۔

(تفسیر طبری،3: 271)

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

اَلْحَیُّ فِی نَفْسِہِ الَّذِی لَایَمُوْتُ اَبَدا

یعنی حی وہ ذات ہے جو از خود زندہ ہے جو کبھی فوت نہیں ہوگا۔(تفسیر ابن کثیر،1: 330)

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ :۔......ترجمہ: اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند۔

اس لئے کہ اس میں غفلت ہے، مجبوری وکمزوری ہے، اور نیند اک طرح کی موت ہے، لہذا اللہ عزوجل اس سے پاک ومنزہ ہے۔

لَہٗ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْض :۔......ترجمہ: زمینوں اور آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ کی تفسیر:۔

اس میں اس کی مالکیت اور نفاذِ امر و تصرف کا بیان ہے اور نہایت لطیف پیرائے میں ردِ شرک ہے کہ جب سارا جہان اس کی ملک ہے تو شریک کون ہوسکتا ہے، مشرکین یا تو کواکب کو پوجتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں، یا دریاؤں، پہاڑوں، درختوں، جانوروں، آگ وغیرہ کو جو زمین میں ہیں، جب زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی ملک ہے تو یہ کیسے پوجنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

اِخْبَارٌ بِاَنَّ الْجَمِيْعَ عَبِيْدُهُ وَفِي مِلْكِهِ وَتَحْتَ قَهْرِهِ وَسُلْطَانِهِ

اس میں اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ تمام مخلوق اس کی غلام اور اس کی ملکیت میں ہے اور تمام لوگ اسی کے قہر و بادشاہت کے تحت ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، جزء1 ص 679 مکتبہ شاملہ)

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ:۔

ترجمہ: اس کے نزدیک کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ کی تفسیر:۔

اس آیت میں مشرکین کا رد ہے جن کا یہ عقیدہ تھا کہ ان کے بت ان کے لئے شفاعت کریں گے، انہیں بتا دیا گیا کہ کفار کے لئے شفاعت نہیں ہے، اللہ کے حضور ماذونین کے سوا کوئی شفاعت نہیں کرسکتا اور ماذونین انبیاء و ملائکہ و صالح مومنین ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ:۔

ترجمہ: وہ ان سب امور کو جانتا ہے جو ان لوگوں کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ کی تفسیر:۔

www.freeamliyaatbooks.com www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks FREE AMLIYAAT BOOKS

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:۔

دَلِیْلٌ عَلیٰ اِحَاطَةِ عِلْمِهٖ بِجَمِیعِ الْکَائِنَاتِ مَاضِیهَا وَحَاضِرِهَا وَمُسْتَقْبِلِهَا

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے علم نے پوری کائنات یعنی ماضی حال مستقبل کی ہر ہر چیز کا احاطہ کیا کیا ہوا ہے۔(تفسیر ابن کثیر، جزء1ص 679مکتبہ شاملہ)

وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ:۔......ترجمہ:اور وہ اس کے علم سے نہیں پاتے مگر جتنا وہ چاہے۔

وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاء کی تفسیر:

امام طبری لکھتے ہیں:

لَایَعْلَمُ اَحَدٌ سِوَاهُ شَیْئًا اِلَّا بِمَاشَاءَ هُوَ اَنْ یُعْلِمَهُ فَاَرَادَ فَعَلَّمَهُ

اس کے علاوہ کوئی ایک بھی کسی بھی چیز کا علم نہیں رکھتا مگر جس چیز کا وہ اسے علم دینا پسند فرمائے تو وہ اس کا ارادہ فرمائے اور اسے سکھادے(تفسیر طبری، 5: 397)

وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ:۔......ترجمہ:اس کی کرسی نے زمین وآسمان کو گھیرا ہوا ہے۔

وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کی تفسیر:۔

"وَسِعَ" کا معنی بھر دینا، گھیر لینا ہے......احادیث کریمہ کے مطابق زمین وآسمان "کرسی" کے آگے چٹیل میدان پر پڑے ہوئے چھلے کی طرح ہیں، اسی لئے فرمایا گیا کہ اس کی کرسی نے زمین و آسمان کو گھیرا ہوا ہے۔

کرسی کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں:

(1) وہ بہت بڑا جسم ہے جو آسمانوں اور زمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(2) اسے مراد حکمرانی قدرت اور بادشاہت ہے۔

(3) اس سے مراد علم و قدرت ہے۔

(4) اس سے مقصود اللہ کی عظمت و کبریائی ہے۔

(5) اس میں اس کی عظمت و شان کا اظہار ہے

(6) بعض نے کہا کہ ممکن ہے کہ یہ وہی ہو جو فلک البروج کے نام سے مشہور ہے۔

وَلَا يَـؤدهُ حِفْظُهُمَا :۔ ......ترجمہ: اور زمین و آسمان کی حفاظت اسے بوجھل نہیں کرتی۔

وَلَا يؤدهٗ حِفْظُهُمَا کی تفسیر:۔

امام بغوی فرماتے ہیں:

وَلَا يُثْقِلُهٗ وَلَا يَشُقُّ عَلَيْهِ ......اور وہ نہ اس پر بوجھل ہے اور ہی نہ اس پر گراں (بغوی، 1: 240)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ:۔ ......ترجمہ: وہی بلندی اور بڑی والا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيم کی تفسیر:۔

امام بغوی لکھتے ہیں:

اپنی مخلوق سے بہت بلند اور تمام چیزوں اور شرکاء سے بہت اونچا اور یہ بھی کہا گیا ہے ''بادشاہت اور اقتدار کے ساتھ بہت بلند و بالا'' (بغوی، 1: 240)

www.freeamliyaatbooks.com www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks FREE AMLIYAAT BOOKS

آیۃ الکرسی کے فضائل

کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت:۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فیض یافتہ عظیم صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں، پھر حضور ﷺ نے پوچھا، تمہارے ساتھ کتاب اللہ کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے، تو انہوں نے کہا "اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم" حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: تمہیں یہ علم مبارک ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل سورۃ الکھف وآیۃ الکرسی، 1: 556، رقم 810)

قرآنی آیات کی سردار:۔

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے یہ "قرآن کی آیتوں کی سردار ہے"، جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی اگر اس میں شیطان ہے تو وہ یقیناً نکل کے بھاگے گا، یہ آیت آیۃ الکرسی ہے۔

(سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم 3381)

آیۃ الکرسی کی زبان اور ہونٹ:۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے: حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں مری جان ہے آیۃ الکرسی کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں وہ ساق عرش کے پاس مالکِ کائنات کی تسبیح وتقدیس کرتی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل، 5: 142، رقم 21315)

مرتے ہی جنت میں داخلہ:۔

امام نسائی حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں:

جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی اور چیز روکنے والی نہیں ۔(السنن الکبری ،6: 30، رقم: 9928)

ایک نماز سے دوسری نماز تک حفاظت:۔

امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے:

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کو پڑھا اللہ تعالی اس کو دوسری نماز تک اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور آیۃ الکرسی کی حفاظت صرف نبی صدیق یا شہید ہی کرتا ہے۔(شعب الایمان ،2، 459، رقم :2396)

سوتے وقت دو فرشتے حفاظت کرتے ہیں:۔

حضرت امام ابن ضریر نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے: کہ جو شخص بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھتا ہے تو صبح تک دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں ۔(الدر المنثور،2: 15)

اللہ بذاتِ خود روح قبض فرماتا ہے:۔

خطیب نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے جو شخص آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالی بذاتِ خود اس کی روح قبض فرماتا ہے۔(سعید بن منصو، السنن، رقم421)

اہل خانہ اور پڑوسیوں کی حفاظت:۔

حضرت سیدنا علی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعایٰ اسکے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور اس کے آس پاس کے گھروں کو امان دے دیتا ہے ۔(شعب الایمان ،2: 458، رقم :2395)

عقل مند شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ھے:۔

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں کسی پختہ عقل مسلمان شخص کو نہ دیکھوں گا کہ یہ آیت (اللہ لا الہ الاھو الحی القیوم) پڑھے بغیر وہ سوئے اگر تم جان لو کہ اس میں کیا ہے تو اسے کسی حال میں نہ چھوڑو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آیۃ الکرسی عرش کے نیچے سے مجھے دی گئی اور مجھ سے پہلے کسی اور نبی کو یہ نہ دی گئی حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا کبھی کوئی ایسی شب نہ گذری جس میں، میں نے یہ آیت الکرسی نہ پڑھی ہو۔(الدر المنثور،2: 12)

اس حدیث کے ہر راوی کا بیان ہے کہ جب سے ہمیں یہ حدیث پہنچی ہے اس وقت سے اب تک ہم نے کسی بھی رات اس کا پڑھنا ترک نہیں کیا

گھر کے سامان میں برکت کا وظیفہ:۔

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے شکایت کی کہ اس کے گھر کی چیزوں میں کوئی برکت نہیں، حضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم آیت الکرسی نہیں پڑھتے جس کھانے اور سالن پر تم آیۃ الکرسی پڑھو گے اللہ تعالی اس کھانے اور سالن میں برکت دے گا۔(الدر المنثور،2: 6)

جن کا بتایا ھوا وظیفہ:۔

حضرت زید بن ثابت اپنے باغ میں گئے تو اس میں شور سنا، انہوں نے کہا یہ کیا، ایک جن نے جواب دیا، ہم قحط کا شکار ہو گئے ہیں اس لئے میں نے آپ کے پھل سے کچھ لینے کا ارادہ کیا ہے آپ اسے ہمارے لئے جائز کر دیجئے، انہوں نے کہا: ہاں میں نے تمہارے لئے جائز کر دیا، پھر زید بن ثابت نے فرمایا: کیا تم ہمیں وہ نہ بتاؤ گے جس کے ذریعہ ہم تم سے بچ سکیں، اس نے کہا: آیۃ الکرسی ہے اسے پڑھو تو کوئی جن و شیطان قریب نہیں آئے گا۔(لباب التاویل فی معانی التنزیل،1: 394)

www.freeamliyaatbooks.blogspot.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaat

﴿آیۃ الکرسی کے نایاب اعمال﴾

کپڑے سے تشخیص:۔

جس مریض کی تشخیص کرنی ہے اس کی ایک رات کی پہنی ہوئی قمیض یا کرتا وغیرہ لے کر اسے زمین پر سیدھا بچھائیں اور انچ ٹیپ سے ناپیں، اس کے بعد اس کپڑے پر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ بنیتِ تشخیص 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں، اب اس قمیض، کرتے وغیرہ کو ناپیں، کپڑا کم ہو جائے تو سمجھ لیں کہ مریض پر جادو ہے...... بڑھ جائے تو جناتی اثرات کی علامت ہے...... اور اگر برابر رہے تو جسمانی مرض ہے۔

اَللّٰهُ لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اسمائے آیۃ الکرسی سے تشخیص:۔

مریض کو سامنے بٹھا کر بنیتِ تشخیص با آوازِ بلند 21 بار لفظِ "اَللّٰهُ" پڑھ کر مریض پر دم کریں...... پھر 21 بار "اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" پڑھ کر دم کریں...... اس کے بعد 21 بار "وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" پڑھ کر دم کریں...... مریض پر اگر جنات ہوں گے تو حاضری ہوگی...... جادو کی صورت میں جسم بھاری ہوگا...... کیفیت تبدیل نہ ہو تو جسمانی مرض ہوگا۔

دائمی حصار کا دھاگہ:۔

الحمدللہ یہ عمل میرا آزمودہ ہے، دراصل یہ سینے کا راز تھا، جو بلا بخل فقط اللہ رب العالمین کی رضا کی خاطر قارئین پر ظاہر کر رہا ہوں، ورنہ عاملین اکثر ایسے اعمال کبھی کسی پر ظاہر نہیں کرتے، میں

دعا گو ہوں اللہ رب العزت قارئین کواس کی قدر کرتے ہوئے اس عمل سے مکمل فیضیاب ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔

طریقہ عمل:۔

مریضوں کے لئے کیا جائے یا اپنے لئے ،طریقہ یہی ہوگا.....ایک سفید کاغذ پر آیۃ الکرسی لکھ لیں ،اب کالے دھاگے کے اکیس تار لے کر انہیں ملا لیں ، اس کے بعد حصار دائمی کی نیت سے 100 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اس دھاگے پر دم کرتے ہوئے ایک گرہ لگائیں ،ساتھ ہی تعویذ پر بھی دم کریں.....اس کے بعد پھر 100 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرتے ہوئے دوسری گرہ لگائیں اور تعویذ پر بھی دم کریں.....یوں دھاگے اور تعویذ پر سو سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرتے جائیں اور دھاگے پر گرہ لگاتے جائیں، گیارہ گرہوں پر 1100 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھی جائے گی ،اب آیۃ الکرسی کے تعویذ کو لپیٹ کر اس پر گرہ لگا ہوا دھاگا باندھ دیں ، اس کے بعد اس تعویذ کو چمڑے میں سلوا کر بازوں میں باندھیں، یا جیب میں رکھ لیں، ان شاء اللہ عزوجل جادو، جنات، رجعت، بندش وغیرہ اثرات بد سے مستقل حفاظت رہے گی۔

نوٹ:۔یہ عمل نوچندی جمعرات کو کیا جائے گا۔

حصار کی لاٹھی:۔

یہ عمل روحانی معالجین، عاملین، ریاضات ومجاہدات وچلہ کشی کرنے والوں کے لئے عظیم تحفہ ہے، بلا مبالغہ انتہائی قیمتی، نایاب اور تجربہ شدہ عمل ہے، کئی عاملین نے اپنے معمول میں رکھ کر اس سے کثیر فوائد حاصل کیے ہیں۔

عمل کا طریقہ:۔

ایک عدد لاٹھی یا عصا لے کر 11 راتوں تک روزانہ اس پر 313 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم

کریں، گیارہ راتیں مکمل ہونے کے بعد کچھ مٹھائی لے کر بچوں میں تقسیم کردیں، لیجئے آپ کے لئے حصار کی نایاب لاٹھی تیار ہے۔

اس لاٹھی سے جس جگہ خط کھینچا جائے تو جنات ، چڑیل وغیرہ منفی قوتیں اس میں داخل نہیں ہوسکیں گی ...... اس لاٹھی کو جناتی مریض پر رکھ کر جنات کو حاضر کروا کرنے کے بعد جسم سے نکالا جاسکتا ہے...... درد والی جگہ رکھنے سے درد فوراً غائب کیا جاسکتا ہے...... کسی گھر میں اشارۃً لاٹھی پھیر کر اس کا مکمل حصار کیا جاسکتا ہے...... مریض کو سامنے بٹھا کر 313 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اشارۃً گھماتے ہوئے اس کا دائمی حصار کیا جاسکتا ہے۔ انتہائی مجرب عمل ہے۔

حفاظت کا "نوری دائرے" والا عمل:۔

یہ عمل خاص "حفاظتی دائرہ والا عمل" کہلاتا ہے، اس عمل کی برکت سے عامل کے اردگرد نوری دائرہ بن جاتا ہے، جس کی برکت سے عامل بڑی سے بڑی شیطانی قوت سے محفوظ ہوجاتا ہے، کسی عمل کا چلہ کرنے سے پہلے...... جنگل وقبرستان جانے سے پہلے...... سخت ترین جادو جنات کے مریض کے علاج سے پہلے...... دشمن کے پاس جاتے وقت یہ عمل ضرور کرلینا چاہئے۔

عمل کا طریقہ:۔

آیۃ الکرسی اس ترتیب سے پڑھیں کہ جب **وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** پر پہنچیں تو 100 بار اس کی تکرار کریں، اب شہادت کی انگلی پر دم کرکے 7 بار حفاظتی دائرے کی نیت سے سر پر گھمائیں، اسی ترتیب سے تین بار یہ عمل کریں۔

دائمی حصار کا خاص الخاص عمل:۔

یہ عملِ حصار انتہائی خاص ہے، اس عمل سے نہ صرف عامل بلکہ اس کی آنے والی نسلوں کا بھی مضبوط و دائمی حصار ہوجاتا ہے، اس کے علاوہ اس عمل کی برکت سے عامل کی اولاد گونگے، بہرے،

www.freedmilyaathbooks.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freedmilyaathbooks

نابینا اور اپاہج جیسے عیوب سے پاک پیدا ہوتی ہے، عاملین کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو ضرور کریں، یاد رہے اس عمل کو ہر تین سال کے بعد کرنا لازمی ہوتا ہے۔

طریقہ عمل:۔

تین مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا شروع کریں، جب "وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ" پر پہنچیں تو اسے 3125 مرتبہ اپنے اور اپنی آنے والی نسل کے دائمی حصار کی نیت سے پڑھیں، آخر میں پھر تین مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھیں۔

نوٹ:۔ یہ عمل نوچندی جمعرات سے 41 راتوں تک دی گئی ترتیب کے مطابق کرنا ہوگا، اس عمل میں گناہِ صغیرہ وکبیرہ کے علاوہ کوئی پرہیز نہیں۔

اعمال چلانے کا صدری عمل:۔

عموماً عاملین کئی کئی چلے کرنے کے بعد بوقتِ ضرورت اپنے مقصد کے مطابق اعمال کے اثرات ظاہر نہ ہونے پر شدید کوفت واذیت واحساس کمتری کا شکار رہتے ہیں، ان عاملین کے لئے خصوصاً اور دیگر کے لئے عموماً یہ عمل انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔

عمل کا طریقہ:۔

☆......درودِ ابراہیمی 101 بار

☆......آیۃ الکرسی 111 بار

☆......درودِ ابراہیمی 101 بار

یہ عمل ہر ماہ کرنا ہوگا، اس کی برکت سے عامل کے تمام اعمال اللہ کے حکم سے ایسے بااثر ہونگے کہ جن کا فی الفور نتیجہ دیکھ کر خود عامل حیران ہوگا، عمل میں یقین، توجہ، یکسوئی، خلوص وللٰہیت شرط ہے۔

اعمال چلانے اور حصولِ تسخیر کا مجرب عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔

اس عمل کے لئے خود عامل کو 11 عدد گلاب کے تازہ پھول اپنے ہاتھ سے توڑ کر لانے ہونگے [پھول مالک کی اجازت لے کر توڑے جائیں، بغیر اجازت نہیں]...... گلاب کے پھول توڑنے کے بعد عامل کچھ صاف مٹی اور پانی کی بوتل لے کر عمل کے لئے بیٹھ جائے، عمل کا طریقہ ہوگا کہ عامل ان تینوں چیزوں کو سامنے رکھ کر سورۂ یس اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر مبین پر رک کر 11 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر پھول، پانی اور مٹی پر دم کرے، عمل مکمل ہونے کے بعد گھر کے کسی کونے میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر وہ پھول اس میں دفن کر کے دم شدہ مٹی سے گڑھا بند کر دے اور دم کیا ہوا پانی گیارہ دن تک پئے، ان شاء اللہ عزوجل اللہ کے حکم سے عامل کے اعمال تیر کی طرح کام کریں گے، ساتھ ہی حیران کن تسخیر بھی حاصل ہونگی، انتہائی مجرب عمل ہے۔

نوٹ:۔روحانی معالجین یہ عمل اپنی علاج گاہ میں کریں۔

جادوگر جنات کے عمل کو باندھنے کا عمل:۔

بے مثال عملیات وتعویذات میں بھی اس مسئلہ کی وضاحت کی گئی تھی کہ جیسے انسانوں میں عاملین وجادوگر ہوتے ہیں، یوں ہی جنات میں بھی عاملین وجادوگر ہوتے ہیں، جن مریضوں پر جادوگر جنات ہوتے ہیں، ان کے علاج کے لئے پہلا مرحلہ جادوگر جنات کے اعمال کو سلب کرنا یا باندھنا ہوتا ہے تا کہ ان کے اعمال باطل ہوجائیں یا بندھ جائیں اور پھر ہمارے نوری اعمال کی تجلیات سے شیطانی قوتیں بھاگ جائیں یا جل کر راکھ ہوجائیں، اگر ایسے مریضوں کے لئے اس مرحلے کو چھوڑ صرف جنات جلانے، بھگانے کی پڑھائیاں کی جائیں تو ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ جنات عاملین کے اعمال کو اپنی پڑھائیوں سے توڑ دیتے ہیں، لہذا عاملین جادوگر جنات والے مریضوں کے

لئے ابتداءً یہ عمل اختیار کریں۔

عمل کا طریقہ:۔اوّلاً مریض کے الٹے کان میں 11 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں پھر سیدھے کان میں......اس کے بعد مریض کی پیشانی پر 11 بار رجنات کے عمل کو باندھنے کی نیت سے پڑھ کر دم کریں،اس عمل کی برکت سے جنات کی پڑھائی رک جائیگی اور وہ کچھ بھی نہیں کر سکے گا۔اس کے بعد عامل اپنی ترتیب سے علاج کرے۔

جادوئی اثرات زائل کرنے کا خاص عمل:۔

ہر قسم کے جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے،یہ نقش اللہ کے حکم سے 100 فیصد کام کرتا ہے،عامل کو چاہئے کہ وہ 12 عدد تعویذات زعفران سے تیار کرے،ایک تعویذ مریض کو پہننے کے لئے دے باقی 11 عدد گیارہ دنوں تک پینے کے لئے،ان شاء اللہ عزوجل مریض سے ہر قسم کے جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے،اور وہ بحکم رب العلی مکمل شفا یاب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱۵۸۰۱	۱۵۸۰۴	۱
۱۵۸۰۳	۲	۷	۱۵۸۰۲
۳	۵۸۰۶	۱۵۷۹۹	۶
۱۵۸۰۰	۵	۴	۱۵۸۰۵

جادو کے اثرات کھینچ کر نکالنے والا نقش:۔

یہ نقش جسم سے جادو کے اثرات کو کھینچ کر نکالنے میں اپنی مثال آپ ہے، قارئین وعاملین سے گذارش ہے کہ اسے ضرور آزمائیں، اور راقم الحروف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

عمل کا طریقہ:۔

ذیل میں دیئے گئے نقش پر 41 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر کے نقش مریض کے ہاتھ میں دیں ،مریض مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور اگر عورت ہو تو الٹے ہاتھ میں دیں ،اب عامل مریض کو تاکید کرے کہ وہ اس نقش کو اپنی مٹھی میں کم از کم 20 منٹ تک بند رکھے، اسی ترتیب سے مسلسل 7 دنوں تک یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل اللہ رب العزت کے حکم سے جادو کے تمام اثرات خارج ہو جائیں۔

نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

نقشِ چراغ کا طلسماتی عمل:۔

قارئین وعاملین کے لئے "نقش چراغ کا عمل" یقیناً حیران کن ہوگا، یہ عجیب وغریب عمل سحر و بندش، جنات وچڑیل اور نظر بد کے اثرات کو فی الفور ختم کرنے کے لئے اپنی مثال آپ ہے، بحمد اللہ تعالیٰ راقم الحروف کے پاس "نقش چراغ" کے متعدد اعمال ہیں، جن میں سے ایک یہاں اور دو

''مجرباتِ روحانی'' میں درج کیے گئے ہیں۔

عمل کا طریقہ:۔

11 عدد نقش چراغ لکھ کر 41 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر ان سب پر دم کردیں، اب روزانہ ایک تعویذ بصورتِ فلیتہ چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر مریض کو سامنے بٹھا کر جلائیں، اور مریض کو چراغ کی لو میں دیکھتے رہنے کی تاکید کریں، ان شاء اللہ عزوجل مریض سے جادو، بندش، جنات وچڑیل وغیرہ کے تمام اثرات کا مکمل خاتمہ ہوگا۔

786

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

خاکستر شو ہمہ قسم جادو و جن و بندش و
نظر بد و نحوست خاکستر بود دفع شود
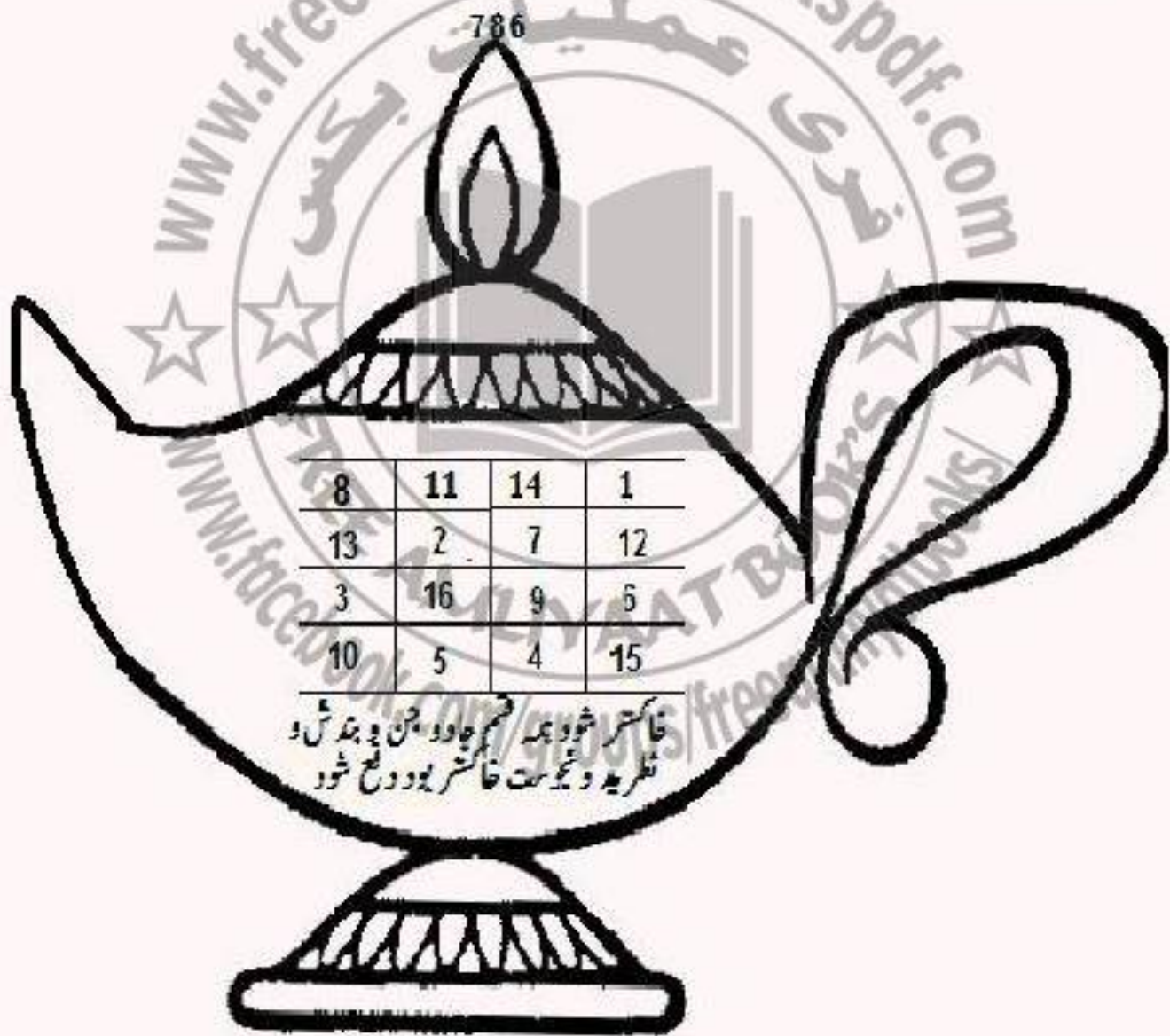
جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل:۔

یہ عمل بزرگان دین کے مجربات میں سے ہے، جس جادوگر کی سحری شرارتوں سے خلق خدا پریشان وبیزار ہو، اس کی جادوئی طاقت کوسلب کر کے بے بس کرنے کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ھانڈی اور ایک عدد دیسی انڈا درکار ہوگا ......اوّلاً دیسی انڈے کو دھو کر پاک و صاف کرلیں، اس کے بعد اس پر 3 بار یہ آیت کریمہ لکھیں:وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً...... فلاں بن فلانۃ کا علم، جادوئی طاقت، اور شیطانی قوتیں اللہ کے حکم سے مکمل طور پر بندھ جائیں اوراس کے اعمال سلب ہوجائیں۔

اب اس انڈہ کو ہانڈی میں ڈال کر اوپر سے مٹی ڈال دیں اور جادوگر کوسلب کرنے، اس کی جادوئی طاقت باندھنے اوراسے تباہ کرنے کی نیت سے 101 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر ہانڈی میں پھونک دیں، اب اس ہانڈی کا منہ ڈھک کر قبرستان میں دفن کردیں، ان شاء اللہ عزوجل جادوگر کی شیطانی قوتیں سلب ہوجائیں گی اوروہ بے بس ولاچار ہوجائے گا۔

جسم سے جنات نکالنے کا فلیتہ:۔

جسم سے جنات کو کھینچ کر نکالنے میں یہ فلیتہ اپنی مثال آپ ہے، جس مریض سے جنات کسی طرح نہ نکلتے ہوں، ان کے لئے یہ فلیتہ استعمال کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل بحکم رب العلی مریض کے جسم سے تمام گندے جنات نکل جائیں گے۔

عمل کا طریقہ:۔

درج شدہ تعویذ 11 عدد لکھ کر 4 کے ہندسے سے لپیٹ کر فلیتے بنالیں، اب مریض کو سامنے بٹھا کر روزانہ ایک فلیتہ پاک روئی میں لپیٹ کر جلائیں، مریض کو چراغ کی لو میں دیکھتے رہنے کی تاکید

کریں اور خود بلند آواز سے آیۃ الکرسی پڑھتے رہیں، جیسے جیسے فلیتہ جلتا جائے گا، مریض کا جسم ہلکا ہوتا جائے گا۔

تعویذ یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

فلاں بن فلاں

جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل:۔

جس جادوگر کی شیطانی قوتیں مسلسل مسلمانوں کو اذیت و کوفت میں مبتلا کر رہی ہوں، مسلمان اس کے شر سے شدید پریشانی میں مبتلا ہوں تو اس جادوگر کے اعمال کو سلب کر کے اسے ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کرنے کے لئے یہ عمل انتہائی مفید و کارآمد ہے، لیکن یاد رہے یہ عمل بہت سخت ہے، لہذا اپنے شیخ یا راقم الحروف سے مشورہ کرنے کے بعد یہ عمل کریں۔

عمل کا طریقہ:۔

قبرستان اور اُس ویران مقام سے مٹی لائیں جہاں کبھی آبادی تھی لیکن اب وہ کھنڈر بن چکا ہے......اب جادوگر کا تصور کر کے اسے سلب کرنے، ذلیل و رسوا کرنے کی نیت سے مٹی پر سورۂ مزمل

اس ترتیب سے پڑھیں کہ ہر آیت کے بعد 21 مرتبہ آیۃ الکرسی اس آیت [اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْ اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ] کے ساتھ پڑھ کر مقصد کو ذہن میں رکھ کر دم کریں، ہر آیت کے بعد آیۃ الکرسی اسی ترتیب سے پڑھ کر مقصد کو ذہن میں رکھ کر مٹی پر دم کرنا ہوگا، پڑھائی مکمل ہونے کے بعد اس مٹی کو قبرستان یا کسی ویران مقام پر دفن کردیں، ان شاء اللہ عزوجل جادوگر کی تمام جادوئی قوتیں سلب ہوجائیں گی اور وہ ذلیل ورسوا ہوکر رہ جائے گا۔

نوٹ: یہ عمل راقم الحروف یا کسی مفتی سے مشورہ لے کر کریں، پیسوں کی لالچ وحرص میں یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

قارئین وعاملین کی سہولت کے لئے مذکورہ عمل کو مکمل ترتیب کے ساتھ ذکر کیا جارہا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْ اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

نِصْفَہٗ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

اَوْ زِدْ عَلَیْہِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَا قَھَّارُ

اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْئًا وَّاَقْوَمُ قِیْلًا

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَا قَھَّارُ

اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

www.freeamliyaatbooks.blogspot.com
FREE AMLIYAAT BOOKS
www.facebook.com/groups/freeamliyaat

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقِ مَافِى يَمِيْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى يَاقَهَّارُ

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقِ مَافِى يَمِيْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى يَاقَهَّارُ

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقِ مَافِى يَمِيْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى يَاقَهَّارُ

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

www.freeamliyaatbooks.blogspot.com www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks FREE AMLIYAAT BOOKS عملیات

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَۃِ وَمَھِّلْھُمْ قَلِیْلًا

اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا

اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ان بطش ربک لشدید والق مافی یمینک تلقف ماصنعو انما صنعو کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی یاقھار

وَطَعَامًا ذَا غُصَّۃٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا

اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي

الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا كَیْدُ سَاحِرٍ وَلاَ یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا كَیْدُ سَاحِرٍ وَلاَ یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَهَّارُ

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا كَیْدُ

سَاحِرٍ وَلاَ یُفلِحُ السَّاحِرُ حَیثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاہُ اَخْذًا وَّبِیْلًا

اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُہُ سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ لَہُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذْنِہِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُہُ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلاَ یُفلِحُ السَّاحِرُ حَیثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا

اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُہُ سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ لَہُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذْنِہِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُہُ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلاَ یُفلِحُ السَّاحِرُ حَیثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِہٖ کَانَ وَعْدُہ مَفْعُوْلًا

اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لَا تَأْخُذُہُ سِنَۃٌ وَلَا نَوْمٌ لَہُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذْنِہِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُہُ حِفْظُھُمَا

www.freeamliyaatbooks.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقِ مَافِی يَمِيْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى يَاقَهَّارُ

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقِ مَافِی يَمِيْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُو اِنَّمَا صَنَعُوا کَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى يَاقَهَّارُ

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقِ مَافِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَاصَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی یَاقَھَّارُ

ڈائن و چڑیل کے اثرات کا علاج:۔

عمل کا طریقہ:۔

عرقِ گلاب و زعفران سے درج شدہ 12 عدد تعویذات لکھ کر ان سب پر ایک ساتھ 100 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرلیں، ایک تعویذ مریض اپنے گلے میں پہنے اور باقی 11 عدد روزانہ ایک پانی کی بوتل میں ڈال کر مریض پورا دن اس کا پانی پیتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل جنات، چڑیل، ڈائن، دیو وغیرہ کے اثرات جسم سے خارج ہو جائیں گے۔

تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۲
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۴	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

محبت کی چیونٹی کا سریع الاثر عمل:۔

حب کا مذکورہ عمل مجرب و آزمودہ ہے، جو اسے یقین و توجہ کے ساتھ کرے گا، ان شاء اللہ عزوجل سو فیصد کامیابی حاصل کرے گا۔

عمل کا طریقہ :۔ عروج ماہ میں چینی کی 11 پڑیا بنالیں اور ہر پڑیا پر ایک بار ذیل میں دی گئی ترتیب سے آیۃ الکرسی پڑھیں اور پڑھنے کے بعد پڑیا چیونٹیوں میں ڈالیں، ان شاء اللہ عزوجل محبوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

اللّٰهُ لا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الحب مطلوب مع والدہ علی حب طالب مع والدہ کا نام لیکر پڑھیں۔

نوٹ :۔ اس عمل میں چینی پر پڑھائی عروج ماہ میں ایک ہی دن میں مکمل کرنی ہے۔

حب کے لئے نقشِ گلاب کا عمل:۔

یہ نایاب نقش میرے شیخ کا دیا ہوا ہے اور الحمد للہ عزوجل یہ میرا مجرب و آزمودہ ہے، اس نقش کے فوائد کیا ہیں، یہ بتائے بغیر صرف اتنا کہوں گا کہ "ہیرے کی قدر جواہر جانے"...... حب کے ایسے مزید چار اعمال راقم الحروف کی کتاب "مجربات روحانی" میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل کا طریقہ:۔

اس عمل کے لئے 8 عدد نقوش تیار کرنے ہونگے، نقوش لکھنے کے بعد ان سب پر ایک ساتھ مندرجہ ذیل ترتیب سے 70 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیں، اب ایک تعویذ طالب کو پہننے کے لئے دیں اور بقیہ 7 عدد فلیتے بنا کر روزانہ ایک عدد جلانے کے لئے دے دیں، ان شاء اللہ عزوجل مطلوب

www.freeamliyaatbookspdf.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaat

طالب کی محبت میں بے چین و بے قرار ہوگا۔

نقوش پر اس ترتیب سے پڑھائی کرنی ہے:

اللّٰہُ لا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّومُ لا تَأْخُذُہُ سِنَۃٌ وَلا نَوْمٌ لَّہُ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذْنِہِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلا یَئُودُہُ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ الحب مطلوب مع والدہ علی حب طالب مع والدہ کا نام لیکر پڑھیں

حب کا سمندری عمل:۔

طلاق کو روکنے کے لئے ،میاں بیوی، بہن بھائی ،اہل خانہ میں محبت والفت بیدار کرنے کے لئے،من پسند شادی کے لئے ،اپنی جائز بات منوانے کے لئے یہ کامیاب ترین عمل ہے۔

عمل کا طریقہ:۔

اس عمل کے لئے چند اشیاء پہلے سے تیار رکھیں

☆......عمل کے ساتھ دیا ہوا نقش

☆......1 عدد مٹی کی ہانڈی

☆......11 عدد گلاب کے پھول

☆......1 دیسی تالا

یہ عمل چونکہ سمندر کے کنارے بیٹھ کر کرنا ہے ،لہذا مذکورہ بالا تمام اشیاء لے کر سمندر کے کنارے بیٹھ جائیں......عمل کی ابتداء نقوش سے کریں ،سب سے پہلے تین نقوش تیار کرکے ان پر اول وآخر 11 بار درود ابراہیمی کے ساتھ 70 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں۔

اب گلاب کے پھول لے کر ہر پھول پر 21 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں......اس کے بعد تالا کھول کر طلاق کو باندھنے یا میاں بیوی کو محبت میں باندھنے وغیرہ کی نیت سے 111 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس جگہ دم کریں جہاں سے اسے بند کیا جاتا ہے ،اس کے بعد تالہ کو چابی سے بند کردیں ،اب ہانڈی کے اندر موٹے مارکر سے "یَـــا وَلِـــیُّ" کا نقش لکھ کر، تین نقوش میں سے ایک نقش ،گلاب کے پھول ،اور تالہ ہانڈی میں ڈال دیں ،اور ہانڈی کا ڈھکن بند کرکے اسے سمندر میں بہادیں ،بقیہ دو نقوش میں سے ایک نقش وزن کے نیچے دبائیں اور ایک طالب کو پہننے کے لئے دیں ،ایک ہفتہ کے اندر اندر بہترین رزلٹ حاصل ہوگا۔

گلاب کے پھول اور نالہ پر اس ترتیب سے آیۃ الکرسی پڑھنی ہے:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الحب مطلوب مع والده علی حب طالب مع والده

حب کے لئے بکری کی هڈی کا عمل:۔

عاملین اکثر حب کے تیز ترین اور فوری اثر کرنے والے اعمال کے متلاشی ہوتے ہیں، بحمد اللہ تعالی یہ انہی اعمال میں سے ایک خاص عمل ہے۔ یہاں اس عمل کا ایک خاص نکتہ مخفی رکھا جا رہا ہے تا کہ نا اہل حضرات اس عمل کو نا جائز مقام پر استعمال نہ کریں، جو ساتھی اس عمل کو کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ راقم الحروف کے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں، اگر وہ اہل ہوئے تو انہیں وہ خاص راز بتا دیا جائے گا۔

عمل کا طریقہ:۔

یہ عمل عورت کے لئے کرنا ہو تو بکری کے شانہ کی ہڈی اور اگر مرد کے لئے کرنا ہو تو بکرے کی شانہ کی ہڈی لینی ہوگی......اس ہڈی پر مندرجہ ذیل عبارت لکھ کر اسے تین دنوں تک آگ میں رکھیں، تین دن کے اندر اندر محبوب طالب کی محبت میں تڑپنے لگے گا۔

ع ع ع ع ع ع ع ع دددد ل ال ال
لا لا ححححح ححححح ححححح
الحب مطلوب مع والدہ علی حب طالب
مع والدہ دل و جگر بسوزند العجل
الساعۃ الوحا

نوٹ:۔ہڈی پر مخصوص پڑھائی کی جاتی ہے، جو اس عمل کی جان ہے اور وہ پڑھائی یہاں مخفی رکھی گئی ہے۔

تسخیر مال ودولت کا عمل:۔

نقش آیۃ الکرسی لکھ کر اس کے نیچے مندرجہ کلمات لکھیں، اس کے بعد وہ نقش دکان، مکان یا جیب میں رکھیں، ان شاء اللہ عزوجل مال ودولت میں بے پناہ برکت وفراوانی ہوگی۔

نقش کے نیچے لکھے جانے والے کلمات یہ ہیں:

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّينَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا ذَاالْقُوَّةِ الْمَتِينِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي

نقش آیۃ الکرسی یہ ہے:

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۲
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۴	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

عمل تسخیر خاص و عام:۔

عاملین، ڈاکٹرز، وکلاء، خطباء، ائمہ، وغیرہ افراد کو یہ عمل تسخیر خاص وعام کے لئے ہر مہینے تین دن ضرور کر لینا چاہئے، ان شاء اللہ عزوجل کچھ ہی دنوں میں ایک جم غفیر ان کے ارد گرد ہوگا۔

عمل کا طریقہ:۔عروج ماہ میں لگاتار تین دن تک بعد نماز عشاء مندرجہ ذیل ترتیب سے آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پہ دم کر کے چہرے اور پورے جسم پر پھیر لیا کریں، زبردست تسخیر ہوگی۔

اللّٰہُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ...... 111بار (ھوالحی القیوم) ...... لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا...... 111بار (وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ)

ھلاکت ظالم کا عمل:۔

ایسا ظالم جو بلاوجہ مسلمانوں پر ظلم وستم کرتا ہو، خلق خدا اس سے شدید بیزار و پریشان ہوں، اسے کوئی پکڑنے یا سزا دینے والا نہ ہو، نہ ہی اس کے ظلم وستم کا سلسلہ موقوف ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں یا اس کے علاوہ سی سخت مجبوری کی صورت میں اس عمل کے کرنے کی اجازت ہوگی، معمولی رنجشوں اور جھگڑوں کی صورت میں اس عمل کی قطعاً اجازت نہیں، بصورتِ دیگر عمل کرنے والا نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا، لہٰذا بہتر یہ ہے کہ عمل سے پہلے کسی مستند مفتی سے مشورہ کر لیا جائے کہ آیا میرے لئے اس صورتِ حال میں یہ عمل کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ شرعی رہنمائی لینے کے بعد یہ عمل کیا جائے۔

عمل کا طریقہ:۔سات دنوں تک روزانہ 100 مرتبہ سورۂ فیل اور 100 مرتبہ آیۃ الکرسی ظالم کا تصور کر کے پڑھیں اور اس پر دم کریں، ظالم اپنے انجام کو پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

فِی الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِی یَشْفَعُ عِندَہُ إِلَّا بِإِذْنِہِ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ أَیْدِیہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَلَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا یَئُودُہُ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ

جنات کو بھسم کرنے کا فلیتہ:۔

عاملین کو چاہئے کہ پہلے ہی مرحلے میں جنات کوجلانے کی کوشش نہ کریں، لیکن اگر جنات کسی صورت جانے کے لئے تیار نہ ہوں توپھر آخری حل یہی ہے کہ انہیں جلا دیا جائے، یہ فلیتہ ان مریضوں کے لئے ہے جن سے جنات بذریعہ پڑھائی نہ جاتے ہوں، ان شاء اللہ عزوجل اس فلیتہ سے ہر قسم کے سرکش وطاقتور جنات جل کر راکھ ہو جائیں گے۔

عمل کا طریقہ:۔

11 فلیتے تیار کر کے ان پر 70 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردیں، اور گیارہ راتوں تک روزانہ ایک فلیتہ مریض کو سامنے بٹھا کر جلائیں، ان شاء اللہ عزوجل مریض مکمل صحتیاب ہوگا۔

نوٹ:۔اس فلیتے کو جلانے کے بعد مریض خواب دیکھے گا کہ اسے کسی نے کوئی پکڑ کر ناک میں دھواں دے رہا ہے، اس کے بعد مریض صحت محسوس کرے گا۔

فلیتہ یہ ہے:

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

فرعون قارون ہامان شداد نمرود ابلیس

علیہ اللعنۃ واتباع ایشاں اگر نگریزند سوختہ شوند

ھانڈی برائے گھر کی روحانی صفائی

جس گھر، دکان، فیکٹری، آفس، بینک وغیرہ میں جنات، بھوت پریت، چڑیل، ڈائن، دیو وغیرہ منفی قوتوں کا تسلط ہو، ان مقامات کی روحانی صفائی کے لئے یہ عمل ایک ہی بار کافی ہوگا، اس عمل کی برکت سے متاثرہ مقام سے تمام شیطانی قوتیں ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں گی۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہانڈی اور سوا پاؤ کالی ماش درکار ہوگی، اولاً کالی ماش پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں، اس کے بعد عمل کے ساتھ دیئے گئے نقوش لکھ کر ہانڈی میں ڈال دیں، اب ہانڈی کو ڈھکن سے ڈھک کر آٹے سے لیپ کر دیں، اس کے بعد اگر گھر میں کوئی روحانی مریض ہو تو اس کے اوپر سے سات مرتبہ گھمالیں، اور ہانڈی آگ پر رکھ دیں، 3، 6 یا 12 گھنٹے ہانڈی آگ پر رکھیں، اس کے بعد اس ہانڈی کو دفن کر دیں، ان شاء اللہ عزوجل گھر ہر قسم کی شیطانی قوت سے پاک ہو جائے گا۔

☆...... 313 مرتبہ آیۃ الکرسی

☆...... 313 مرتبہ سورۂ ھمزہ

☆...... 100 مرتبہ سورۂ قارعہ

☆...... 100 سورۂ فیل

☆...... 100 سورۂ لھب

ہانڈی میں ڈالنے والے نقوش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجیے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com FREE AMLIYAAT BOOKS www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۲
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۴	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

۷۸۶

۴۳۸۹	۴۳۸۴	۴۳۹۱
۴۳۹۰	۴۳۸۸	۴۳۸۶
۴۳۸۵	۴۳۹۲	۴۳۸۷

۷۸۶

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۹۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

۱۹۴۳	۱۹۳۸	۱۹۴۵
۱۹۴۴	۱۹۴۲	۱۹۴۰
۱۹۳۹	۱۹۴۶	۱۹۴۱

www.freeamliyaatbookspdf.com
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/
FREE AMLIYAAT BOOKS

قرض کی رقم واپس لینے کا عمل:۔

قرض کی رقم واپسی نہ ملنا ایک عام مسئلہ بن چکا ہے، بڑی بڑی رقوم رشتہ داری اور دوستی کی بنیاد پر دے دی جاتی ہے، یوں ہی کاروباری حضرات لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے بصورتِ مال یا کیش پارٹیوں کو دے دیتے ہیں، اب ان قرضداروں میں دیانت دار اور خوفِ خدا رکھنے والے افراد اپنا وقار قائم رکھتے ہوئے وقت پر رقم لوٹا دیتے ہیں، لیکن کچھ بدنیت اور لالچی افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو نت نئے بہانے بنا کر ٹالتے رہتے ہیں اور بڑی بڑی رقوم ہڑپ جاتے ہیں اور کسی صورت دینے کے لئے تیار نہیں ہوتے، لہٰذا جن ساتھیوں کے ساتھ یہ مسئلہ ہو وہ یہ عمل ضرور کریں، اللہ کے حکم سے قرضداران کی رقم واپسی کریں گے۔

طریقہ عمل:۔

عمل کے ساتھ دیا ہوا نقش لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھ لیں **"اے اللہ فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے نرم کر دے، جیسا کہ آپ نے داؤد علیہ السلام کیلئے لوہا نرم کیا تھا"**

اس کے بعد مکمل آیت الکرسی لکھ لیں اور 7 دنوں تک اول و آخر 11 بار درود ابراھیمی کے ساتھ 70 مرتبہ آیۃ الکرسی اور 70 بار یہ آیات پڑھ کر تعویذ پہ دم کریں **وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا**...... 7 دنوں کے بعد قرضدار کے پاس جا کر اس سے رقم کا مطالبہ کریں، ان شاء اللہ عزوجل یا تو وہ رقم واپس کرے گا یا رقم کی واپسی کی تاریخ متعین کر دے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

۷۸۶

۸	۶	۳	۲
۲	۳	۶	۸
۶	۸	۲	۳
۳	۲	۸	۶